www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 290
قیمت 10 روپے

بروز جمعرات 30 اکتوبر 2025ء
07 جمادی الاول 1447ھ

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

وزیراعظم شہباز شریف کو ریاض کے ڈپٹی گورنر محمد بن عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز رخصت کررہے ہیں

مصطفیٰ کمال، سعودی ہم منصب ملاقات

ریاض (آن لائن) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے ریاض میں سعودی عرب کے وزیر صحت سے ملاقات کی جس میں صحت کے شعبے میں تعاون اور باہمی تعلقات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان وزارت صحت کے مطابق ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ دونوں وزرا نے پاکستان اور افغانستان میں اندادِ باہمی امور کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی اور آئندہ منصوبہ بندیاں اور باہمی امور پر بھی غور کیا۔ (باقی صفحہ 3 پر نمبر 1)

شہباز شریف بہت اچھے آدمی اور فیلڈ مارشل عاصم منیر زبردست فائٹر ہیں

پاکستان سے جنگ روکنے کا کریڈٹ مجھے نہیں ملا، ٹرمپ

امریکہ مداخلت کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان ممکنہ جنگ رک گئی تھی، مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ ہم نے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں بچالیں' امریکی صدر

پاکستان اور بھارت کی جنگ میں 7 طیارے مار گرائے گئے، پاکستان اور بھارت آپس میں لڑائی پر اتر آئے تھے، یہ بہت بڑی بات تھی کیونکہ یہ دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں

سیول (آن لائن) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پاکستان کے وزیراعظم ایک بہت اچھے آدمی ہیں اور پاکستان کے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بہت زبردست فائٹر اور بہت اچھے آدمی ہیں' امریکہ کی مداخلت کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان ممکنہ جنگ رک گئی تھی مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ ہم نے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں بچالیں۔ جنوبی کوریا میں ایپک سی ای او سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی جنگ میں 7 جہاز مار گرائے گئے، پاکستان اور بھارت آپس میں لڑائی پر اتر آئے تھے، یہ بہت بڑی بات تھی کیونکہ یہ دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں۔ امریکی صدر نے کہا، میں نے بھارت کے وزیراعظم مودی کو فون کیا اور کہا آپ کے ساتھ تجارتی معاہدہ نہیں کرسکتے، مودی نے کہا، میں معاہدہ کرنا چاہیے، میں نے کہا، نہیں معاہدہ نہیں کرسکتے، مودی نے (باقی صفحہ 3 پر نمبر 2)

عدالت نے کہا پیچیدگیوں میں نہیں جانا چاہتے، ہیرسٹر گوہر

الیکشن کمیشن کے پاس اختیار نہیں کہ جنیئر من بینٹ کے ریفرنس کے بغیر کسی بینچ کو اہل کرے

بینچز کو اہل کرے، ہیرسٹر گوہر نے باہر میڈیا سے گفتگو میں انھوں نے مؤقف کیا کہ سپریم کورٹ کے ججز کو ہٹانے کا اختیار الیکشن کمیشن کے پاس نہیں ہے، جج کو ہٹانے کا اختیار صرف سپریم کورٹ کے پاس ہے، الیکشن کمیشن کے پاس اختیار نہیں کہ جنیئر من بینٹ کے ریفرنس کے بغیر کسی بینچ کو اہل کرے، ہیرسٹر گوہر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس اختیار نہیں کہ جنیئر من بینٹ کے ریفرنس کے بغیر کسی (باقی صفحہ 3 پر نمبر 3)

خیبر پختونخوا، سینیٹ نشست پر ضمنی انتخاب آج ہوگا

تین امیدواروں کے درمیان مقابلہ، الیکشن کمیشن آف پاکستان کی تیاریاں مکمل

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا سے سینیٹ کی خالی نشست پر ضمنی انتخاب کے لیے پولنگ آج (جمعرات) 30 اکتوبر 2025 کو منعقد ہوگی۔ پولنگ صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کی عمارت میں صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گی۔ یہ نشست (باقی صفحہ 3 پر نمبر 4)

کابل کی نیت میں فتور سب پر عیاں ہوگیا

خلاف ورزی پر افغانستان کے اندر جارحانہ جواب دینا پڑا تو دینگے، طالبان سے تشخص کے عادی بھی نہیں اور نہ ہی سمجھتے ہے، خواجہ آصف

کابل کی نیت میں فتور سب پر عیاں ہوگیا ہے، اب دوا تو کوئی نہیں ہے دعا ہی کی جاسکتی ہے، ثالثوں پر بھی یہ چیز عیاں ہوگئی کہ کابل کی نیت میں فتور سب پر عیاں ہوگیا ہے

کابل نے مزاحمت کا راستہ اپنایا ہے اس طرح ہے تو پھر اسطرح ہی سہی، افغانستان سب چیزوں کو مانتا ہے لیکن تحریری طور پر دینے کو تیار نہیں خلاف ورزی پر افغانستان کے اندر بھی جاکر جواب دینا پڑا تو دینگے' وزیر دفاع

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ کابل کی نیت میں فتور سب پر عیاں ہوگیا ہے، اب دوا تو کوئی نہیں ہے دعا ہی کی جاسکتی ہے، افغانستان ریاست کی تعریف پر بھی پورا نہیں اترتا، طالبان ریاست کے تشخص کے عادی بھی نہیں اور نہ ہی سمجھ نہ خلاف ورزی پر جارحانہ جواب دینگے، افغانستان سب چیزوں کو مانتا ہے لیکن تحریری طور پر دینے کو تیار نہیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا

روزنامہ حال
Daily "H A A L" Quetta
بیشرط چیف ایڈیٹر اقرالصمیں نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیفٹ فلور پرنسز سل کمپلیکس کیون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

سعودی عرب پاکستان کا حقیقی ہمدرد

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان اور سعودی عرب کے عوام کی خوشحالی اور دونوں ممالک کے مابین قریبی تعاون کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے کے لیے سعودی ولی عہد کی ذاتی دلچسپی اور غیر متزلزل حمایت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات باعثِ مسرت واعزاز ہے۔ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے بتایا کہ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے شعبوں میں اس تاریخی اور آزمودہ شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ دونوں ممالک اور عوام کی خوشحالی اور قریبی تعاون کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے میں سعودی ولی عہد کی ذاتی دلچسپی اور غیر متزلزل حمایت پر ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ سعودی عرب پاکستان کے آزمودہ اور مخلص دوستوں میں شمار ہوتا ہے۔ مشکل کی ہر گھڑی میں دونوں ممالک نے ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ حرمین شریفین کی سرزمین ہر مسلمان کی آنکھ کا قرار اور دل کی دھڑکن ہے۔ حالیہ دنوں میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین انتہائی اہم دفاعی معاہدہ ہوا ہے جس کے مطابق سعودی عرب پر ہونے والا کوئی بھی حملہ پاکستان پر حملہ تصور ہوگا اور پاکستان پر ہونے والا حملہ سعودی عرب پر حملہ سمجھا جائے گا۔ اگرچہ اس طرح کا تحریری معاہدہ پہلے نہ بھی ہوتا تو حرمین شریفین کا تحفظ گویا پاکستانی ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں، تاہم اس معاہدے نے اس یقین کو مزید تقویت بخشی ہے۔ پاکستان کی معیشت کی مضبوطی کے لیے سعودی عرب نے ہمیشہ فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک طویل عرصے تک اربوں ڈالر پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کو استحکام دینے کے لیے پاکستانی خزانے میں جمع رہے۔ متعدد بار مؤخر ادائیگی پر پاکستان کو پٹرولیم مصنوعات فراہم کی گئیں۔ اسی سلسلے میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین ایک اربOil 20 کروڑ ڈالر کی سعودی آئل فیسلٹی فروری 2026ء تک موثر رہے گی، جسکے تحت ماہانہ 100 ملین ڈالر پاکستان کو فراہم کیے جائینگے۔ اس ضمن میں رواں سال کے آغاز میں دونوں ممالک کے درمیان معاہدے پر دستخط کیے گئے تھے۔ وزیراعظم کے ہمراہ وزیر خزانہ بھی سعودی عرب کے دورے پر موجود ہیں، جس کا مقصد نہ صرف پاکستان سعودی تجارت میں اضافہ ہے بلکہ پاکستان میں سعودی سرمایہ کاری کے مختلف منصوبوں پر پیش رفت کرنا بھی ہے۔ اس وقت سعودی عرب کے پانچ ارب ڈالر پاکستان میں جمع ہیں۔ ان میں سے دو ارب ڈالر کا ڈپازٹ دسمبر 2025ء جبکہ تین ارب ڈالر کا ڈپازٹ جون 2026ء میں پختہ ہوگا۔

انگاروں کا الاؤ، جنگ، جذبہ اور بدلتے رخ

ہوا میں آج بارود کا ذائقہ ہے فضا میں دھواں، زمین پر لرزہ، اور دل میں دھڑکتے خوف کی سوئی آنے والے طوفان کا پیغام دیتا ہے مٹی نے بارود سونگھا ہے اور پاکستان کے طیاروں نے فضا کو چھیڑ کر بتایا ہے کہ اب خاموشی گفتوری نہیں، صبر کا آخری سرا ہے دنیا حیران ہے کہ یہ جنگ کیوں چھڑی کوئی دنیا دوبارہ "تقسیم" ہو رہی ہے جہاں ایک طرف۔ اور پاکستان وہ چک ہے جہاں سے دونوں طرف۔ امریکہ دوسری طرف۔ اور پاکستان وہ چک ہے جہاں سے دونوں راستے گزرتے ہیں وہ چاہتا ہے کہ اسلام آباد واشنگٹن کی سمت دیکھے اسلام آباد بیجنگ سے نظریں نہیں چرا سکتا یہی وہ توازن ہے جو بارہ دہائیوں پر کھڑا کیا گیا ہے اور تیاری کی یہ جنگ کیوں چھڑی کوئی

تحریر: محمد اکرم چوہدری

اسے "جارحیت" کہتا ہے، کوئی "دفاعی ردعمل" اور سچ یہ ہے کہ یہ جنگ کہاں سے زیادہ درندگ اور سفارت سے زیادہ انسانی ہے یہ جنگ ماؤں کے آنسوؤں سے نہیں کے پیٹے گئے کیمرے کے اس پار جا کر ٹرمپ کے یہ جنگ ان فوجیوں کے دھوئے میں جو صبح کو لوٹے تا کہ کہہ کر گئے تھے صرف شام ان کے جسم کا علم آخا۔

فیض شاید اِن کیوں کہتے:

قتل اہل ہوش کے بعد دعا کے دعوے؟
یہ دل غریب اداسے تمہارے لیے نہیں

سرحدوں کے اس طور میں اب بچین کی سانسیں بھی تیز ہیں جنگ نے رکی ہوا دیا "تحفظ امن سب کی ذمہ داری ہے" مگر پس پردہ وہ جانتا ہے کہ پاکستان کا یہ عاقد اس کی سرمایہ کاری کا دروازہ ہے روس نے مذاکرتی لیجیے میں کہا "اشتعلیش ہے" مگر اس کے جنرل جانتے ہیں کہ اگر خدوئی ایٹمی آگ بھڑکی تو یوکرین کے گھاٹ سے بہنے والے امریکی طیارے یہاں بھی اتر سکتے ہیں عالمی سیاست کا یہ کھیل اب اتنا خاموش نہیں رہا، جہاں ایک ہم گرتا ہے، دوسرا دس کمرے "فوکس میں" جاتے ہیں بھارت کی آنکھوں میں اب دوہرا ہی چک لوٹ آئی ہے دہلی کے اسٹوڈیز میں انکر مسکرا کر کہتے ہیں: "پاکستان اپنے بوجھ تلے دب رہا ہے" مگر تاریخ جانتی ہے کہ پاکستان جب بھی دبا، پھر اسی راکھ سے اٹھا اور بارہا زیادہ قوت زیادہ زندہ۔

اقبال نے کہا تھا:

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی!

ادھر واشنگٹن میں منظر بالکل مختلف ہے ٹرمپ جو اتفاقاً سے زیادہ اداکاری کرتا ہے اب پاکستان کی تعریف میں رطبی لہجہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ کہتا ہے:

Pakistan is a brave nation

مگر اسکے فیلے ممکنہ کہہ کر کہتا ہے: **I see how they behave**

"یہی اُس کا انداز ہے" والباز مگر دیر پا رہا، وہ شطرنج بتا رہا جا رہا ہے مشروط، وہ دوستی بھی دکھاتا ہے تو اپنے مفاد کے سائے میں۔ ٹرمپ کہتا ہے کہ سوشل میڈیا کا فورسے جائزیہ تو احساس ہوتا ہے کہ افغان نژاد امریکی۔ زے لفٹیل زاد۔ ان دنوں کابل میں بیٹھا طالبان حکومت کی تزجانائی فرائض بھی سرانجام دے رہا ہے۔ "بھئی" کا لفظ میں نے سوچ سمجھ کر لکھا ہے کیونکہ زے لفٹیل زاد طالبان حکومت کے خاتور افراد سے ملاقاتوں کے علاوہ ایوس چند فیملی سرمایہ کاروں سے ملوانے ہو سے گئی دیکھا گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ میں ابھی بیٹھ اس مسلم پرست کی

تحریر: نصرت جاوید

دل انہیں کبھی۔ ٹرمپ اور اس کے حامیوں کو بلکہ گلہ ہے کہ زے لفٹیل زاد نے دوحہ میں طالبان کے ساتھ طویل مذاکرات کے بعد امریکی افواج کی افغانستان سے واپسی کا جو "بندوبست" دریافت کیا تھا وہ مگاؤ کسی کام نہیں آیا۔ اگست 2021ء میں امریکہ افغانستان سے رخصت ہوتا رہا اس تاثر میں اپنی فتحہ منانے کے لئے زے لفٹیل پاکستان کو تنبیہ کا نشانہ بنانے رکھا تھا۔ ٹرمپ کے داعیہ ہاؤس لوٹنے سے قبل اسے یقین تھا کہ افغانستان اسے دوسری بار منتخب ہوا صدر ٹرمپ حکومت پاکستان پر عمران خان کی رہائی کیلئے دباؤ بڑھا سکے گا۔ اس کی امید پر مگر خام خیالی ثابت ہوئیں۔ ٹرمپ تو اتنے پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کو "شاندار" افراد پکارتے ہوئے اپنا دوست قرار دے رہا ہے۔ پاک۔ بھارت جنگ کو انہی

تحریر: طیبہ ضیاء

جنون میں بدل گئی ہے کہ پاکستان کی زبان اخلاق کردار بربادکر کے رکھ دیا۔ دلیل اور جواب کی جگہ گالی کی تربیت دی جس کا پورا معاشرہ نفرت اور بدکلامی کی آگ میں جھلس رہا ہے۔ قائداعظمؒ کی چھوتھر سے تحقیق نیچھی اس لیے جو کا جذبہ وتجنون جوان تھا۔ بڑھے اور نوجوان ایک ہی صف میں کھڑے تھے۔ یقھ در حقیقت نام ہے جوان جذبوں کا۔ قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کی عمر دیکھیں اور ان کا جنون دیکھیں تو ان کے سامنے خاکستر نوجوان بھی شعلہ بنے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جوان سے جوان کی طاقت سے بڑھنے کا تجربہ زیادہ قوی تھا اور اسی دوران پاکستان اپنے اندرونی زخم سہلا رہا ہے جنگلی کی تجنین بڑھ چکی ہیں۔

سیاست کا بدلتا منظرنامہ

سیاست ہمیشہ سے انسانی معاشروں کی ساخت کا اہم ستون رہی ہے۔ یہ وہ فن ہے جس کے ذریعے قومیں اپنے مستقبل کی سمت متعین کرتی ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں سیاست ایک مقدس عمل سے زیادہ طاقت واقتدار کی جنگ بن چکی ہے۔ سیاست کا مقصد اگر عوامی خدمت، فلاح اور تعلیم اجتماعی کو بہتر بنانا ہے، تو آج یہ مقصد دھندلا چکا ہے۔ ہمارے ملک کی سیاست اب نظریات سے نہیں بلکہ شخصیات اور مفادات سے وابستہ ہوچکی ہے۔ پارٹیوں کے منشور محض انتخابی مہم کی زینت بنتے ہیں۔ عمل میں ان کی جھلک کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ اقتدار کی دوڑ میں جو سب سے زیادہ دعدے کرتا ہے، وہی سب سے زیادہ فراموش کرتا ہے۔ عوام ہر انتخاب میں نئے چہروں کی آس لگاتے ہیں، لیکن چہروں کی تبدیلی سے نظام کی روح نہیں بدلتی۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ تضادات سے بھری ہوئی ہے۔ کبھی جمہوریت کے نام پر آمریت مسلط کی گئی، کبھی آمریت کے خلاف جمہوریت کی تحریکوں نے جنم لیا۔ اقتدار کی کرسی پر بیٹھنے والا ہر شخص خود کو نجات دہندہ سمجھتا ہے، مگر چند برس بعد وہی عوام کے غصے کا نشانہ بن جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ چکر کب ٹوٹے گا؟ قوم کب اس دائرے سے نکلے گی؟ سیاست دان جب عوام کے جذبات سے کھیلتے ہیں، تو دراصل وقوم کے اعتماد کو ٹھیس دیتے ہیں۔ یہ فرض نسلوں تک بکھرتے ہیں۔ جمہوریت کا حسن اس میں ہے کہ اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے، لیکن ہمارے ہاں اختلاف دشمنی بن جاتا ہے۔ پارلیمان جو بحث ومکالمے کا مرکز ہونا چاہیے، اکثر نعرے بازی اور ذاتی حملوں کا میدان بن جاتا ہے۔ سیاسی قیادتیں عوام کو جوڑنے کے بجائے بانٹنے کا کام کرتی ہیں۔ میڈیا کے اس دور میں سیاست اب ٹاک شوز کا کھیل بن گئی ہے جہاں سچ کم اور شور زیادہ ہوتا ہے۔ لوگ جذباتی تقریروں کے جادو میں آکر ووٹ دیتے ہیں، پھر وہی لوگ مایوس ہیں اپنے خوابوں کے بکھرے ہوئے ٹکڑے جمع کرتے جاتے ہیں۔ سیاست کا بحران دراصل قیادت کا بحران ہے۔ جب قیادت میں وژن نہ ہو، اصول نہ ہوں، اور مقصد اقتدار ہو تو سیاست محض پیشہ بن جاتی ہے۔ ایک وقت تھا جب سیاستدان قوم کے مفاد کے لیے قربانیاں دیتے تھے، انہیں یاد کیا جاتا تھا، جلاوطنی برداشت کرتے تھے۔ آج کے دور میں قربانی کا تصور ہی ختم ہو چکا ہے۔ اب سیاستدان اپنی مراعات کے تحفظ کے لیے لڑتے ہیں، عوام کے لیے نہیں۔ قانون سازی کا کامل سست، غیر موثر اور اکثر ذاتی مفاد کے تابع نظر آتا ہے۔ عوامی نمائندے اپنے حلقوں سے انتخابات کے وقت نظر آتے ہیں، پھر انکے دوسے تک اجنبی راہیں گم ہو جاتی ہیں۔ اس سارے منظرنامے میں عوام بھی کسی حد تک ذمہ دار ہیں۔ جب ووٹ حقیقی کی آواز نہ بنیں بلکہ لسانیت، برادری یا ذاتی تعلقات کی بنیاد پر دیا جائے تو سیاسی دنیا کا ہر ہوم بسوں سے بجتی رہے ہیں۔ جمہوریت محض ووٹ ڈالنے کا نام نہیں، بلکہ شعور اور احتساب کا عمل ہے۔ وطن اگر باشعور ہو، باشعور اور اپنے حق کو ادیا ادائی سے استعمال کرے تو کوئی نظام ناکام نہیں ہوتا۔ مگر جب ووٹ بکنا شروع ہو، تو تبصرہ کی سنتا ہو جاتا ہے۔ سیاسی نظام میں شفافیت کی کمی نے کرپشن کو فروغ دیا ہے۔ ادارے کمزور اور افراد طاقتور ہوتے جا رہے ہیں۔ احتساب کا عمل جب یکطرفہ ہو تو انصاف برقرار نہیں رہتا۔ جب قیادت میں وژن نہ ہو، اصول نہ ہوں، اور مقصد اقتدار ہو تو سیاست محض پیشہ رہ

01

سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ اور برادرانہ تعلقات مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان خادم حکومت پاکستان کی اولین ترجیح ہے اور ہم ہر سطح پر اس کی تعمیر و ترقی کیلئے ملک کے ہر بیس ہزار رہائشی پولیو اضلاع سے پولیو کے خاتمے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر صحت نے بتایا کہ 2025 کے دوران اب تک جاری قومی انسداد پولیو مہمات کامیابی کے ساتھ منعقد کی جا چکی ہیں جس کے ذریعے 4 کروڑ 50 لاکھ بچوں کو ٹیکے پولیو ویکسین پلائی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملی معیاری پولیو مہمات کے باعث بہت سے ممالک میں پولیو کی بیماری ختم ہوئی ہے۔

02

کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم اس معاہدہ کو عملی شکل دیں گے۔ ڈھاکہ ٹریب نے کہا کہ پاکستان کو بھی قومی کوپ کیا کرنا ہے، ساتھ ساتھ تجارت کیلئے کرنی ہے کیونکہ تجارت سے نمٹ رہے ہیں، پاکستان اور بھارت دونوں نے کہا کہ جنہیں لمبرٹ نے دو دو دن میں دونوں ممالک نے فون کیا اور کہا کہ ہم سمجھ گئے اور لڑائی بند کردی۔ امریکی صدر نے کہا کیا یہ جرمت انگیز نہیں؟ کیا یہاں ایٹم بم استعمال ہوئے؟ کیا یہ نہیں نکلا۔ میں نے کہا کہ 7 جہاز ہے کہ جنگ روک دی گئی، میں نے انہیں کہا کہ اگر ایسا نہیں ہوتا تو میں دونوں ممالک پر 250 فیصد ٹیکس لگا دوں گا

03

فراری درخواست پر ساحت عدل، ہم نے انٹرپول کیلئے کی جانب سے جاری کے فیلٹیشن کو پتنج کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایٹم پاکستان کو کا کہنا تھا کہ ایٹم پاکستان کا کام قرار دے دیا، بائیکوٹ کے ذریعے کا کام قرار دے دیا، بائیکوٹ کے ذریعے کا کام قرار دے دیا۔ وفاقی وزیر قانون کہتے کہ ہم نے کہا کہ ہم نے انہیں کہا کہ اگر ایسا نہیں ہوتا تو میں دونوں ممالک پر 250 فیصد ٹیکس لگا دوں گا

04

پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق وزیر مملکت برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ ہم نے کہا کہ ہم نے کہا کہ ہم

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

نوجوان ہمارے مستقبل کا سرمایہ ہیں، گورنر بلوچستان

عوام کی خدمت کرنے اور سماج میں اپنے حصے کا کردار کرنا ضروری ہے

کوئٹہ کے زیر اہتمام میرحاصل بزنجو ایوان میں منعقدہ تقریب میں گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے کہا کہ ہم تمام تر کوششیں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے درمیان ہوں گے اور تمام تر سہولیات کے حوالے سے پاؤ پاؤ چلنے کو ترجیح کرنے کیلئے ہر ممکن ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہم سرتوڑ کوشش کررہے ہیں کہ کوئٹہ کے کالجوں کے اساتذہ اور طلبہ کو صوبے بھر کی یونیورسٹیوں اور کالجوں کیطرح پروموشن، اسکالرشپ، لیپ ٹاپ اور دیگر تعلیمی سہولیات بھی حاصل ہوں۔ ہم بلوچستان کے تمام ایکٹ کالجوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ٹھوس اور ترقی پسند اقدامات کر رہے ہیں، انہیں (باقی صفحہ 3 بتیسویں 39)

تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، محمد عالم

انجینئر محمد عالم کا ضلع کیچ میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے سائٹس کا دورہ

تربت ٹی۔ ایم۔ پلیجہ انجینئر ایڈمنسٹریشن ایجنٹ ڈپٹی کمشنر تربت کے ہمراہ موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر تربت نے انجینئر محمد عالم کو ضلع کیچ میں جاری مختلف منصوبوں کے سائٹس کا دورہ کیا اور ہاں جاری کام کا جائزہ لیا۔ انجینئر محمد عالم نے ڈپٹی کمشنر تربت کو بتایا کہ ضلع کیچ میں جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر تربت نے انجینئر محمد عالم کو ہدایت کی کہ ضلع کیچ میں جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر تربت ٹی۔ ایم۔ پلیجہ انجینئر ایڈمنسٹریشن ایجنٹ ڈپٹی کمشنر تربت کے ہمراہ ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن تربت، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن پسنی، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن گوادر، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن پنجگور، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کیچ